السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں خواتین چھوٹی بچیوں کو مختصر لباس پہنا دیتی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بچیاں مکمل لباس پہننے کی مکلف نہیں ہیں، کیا ایسا کرنا درست ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے رجحان کے مطابق خواتین کا یہ طریقہ درست نہیں ہے کیونکہ اگر بچیوں کو بچپن میں مختصر لباس پہننے کی عادت پختہ ہوگئی تو بڑی عمر میں انہیں مکمل لباس پہننے میں دشواری آسکتی ہے، اس لئے ماؤں کو چاہیے کہ وہ اپنی بچیوں کی بچپن میں صحیح تربیت کریں اور انہیں ایسا لباس پہنائیں جو شرع کے مطابق ہو جیسا کہ صحابیات کے متعلق احادیث میں ہے کہ وہ عاشوراء کا روزہ رکھنے کی عادت ڈالنے کےلئے شیر خوار بچوں کو دن کے اوقات میں دودھ نہیں پلاتی تھیں بلکہ انھیں کھلونوں میں مصروف رکھتی تھیں تاکہ انہیں روزہ رکھنے کی عادت پڑجائے۔[1]

خواتین کو چاہیے کہ وہ اس پہلو کو نظر انداز نہ کریں اور بچیوں کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، الصوم: ۱۹۶۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:387

محدث فتویٰ